نوحہ

واسطہ دیتا ہوں عباسؑ سکینہؑ کا تمہیں
لوٹ کر خیموں میں آجاؤ اکیلا ہے حسینؑ
واسطہ دیتا ہوں عباسؑ سکینہؑ کا تمہیں
ہاتھ کو جوڑ کے اب تم کو بلاتا ہے حسینؑ

لوٹ آؤ ہمیں معلوم ہے تم ہو زخمی
اب سکینہؑ بھی نہیں مانگے گی تم سے پانی
واسطہ دیتا ہوں عباسؑ سکینہؑ کا تمہیں
تم بلاؤ تو تمہیں لینے کو آتا ہے حسینؑ

گھیر کر قتل نہ کر دے یہ تمہیں فوجِ یزید
جب تلک زندہ ہو باقی ہے ہماری امید
واسطہ دیتا ہوں عباسؑ سکینہؑ کا تمہیں
اے مرے بھائی تمہیں کھونے سے ڈرتا ہے حسینؑ

آج جی بھر کے تمہیں دیکھا نہیں ہے میں نے
آج بازو بھی ترا چوما نہیں ہے میں نے
واسطہ دیتا ہوں عباسؑ سکینہؑ کا تمہیں
آؤ سینے سے تمہیں اپنے لگاتا ہے حسینؑ

بھائی کیوں دل کو مرے توڑ دیا ہے تم نے
مجھ کو مرنے کے لئے چھوڑ دیا ہے تم نے
واسطہ دیتا ہوں عباسؑ سکینہؑ کا تمہیں
اب جدائی کو تری سہہ نہیں سکتا ہے حسینؑ

بھائی ہم دونوں کا بچپن سے عجب رشتہ ہے
دور میں بھی نہیں تو بھی نہیں رہ سکتا ہے
واسطہ دیتا ہوں عباسؑ سکینہؑ کا تمہیں
جانتا ہوں کہ ترے دل میں دھڑکتا ہے حسینؑ

تم گئے جب سے طبیعت مری گھبراتی ہے
ٹھیک سے بھائی مجھے سانس نہیں آتی ہے
واسطہ دیتا ہوں عباسؑ سکینہؑ کا تمہیں
بن تمہارے بڑی مشکل سے ہی زندہ ہے حسینؑ

اپنے ازلانؔ کو زوار بنا لو مولاؑ
جیتے جی ہی مجھے روضے پہ بلا لو مولاؑ
واسطہ دیتا ہوں عباسؑ سکینہؑ کا تمہیں
تم سے مانگو تو دعا کو مری سنتا ہے حسینؑ

شاعرِ اہلِ بیتؑ ارسلانؔ اعظمی